## سوال

(274) دعاء کا یہ طریقہ بدعت ہے :

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کتاب ''الدعاء المستجاب'' تصنیف احمد عبدالجواد قابل اعتماد کتاب ہے؟ اس میں لکھا ہے کہ رات یا دن میں کسی وقت بارہ رکعت نماز ادا کی جائے۔ ہر دو رکعت کے بعد تشہد پڑھا جائے۔ جب آخری تشہد پڑھے تو اللہ کی حمد وثنا کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے اور سجدے میں سات بار فاتحہ اور سات بار آیت الکرسی پڑھے اور دس بار یہ دعا پڑھے :

((لَااِلٰہَ اِلَّاوَحْدَہُ لَاشَرِیکَ لَہُ...))

پھر یہ دعا پڑھے :

((اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَالُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّمِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَھَی الرَّحْمَةِ مِنْ کِتَابِکَ وَاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ اْلاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّةِ))

''اس کے بعد اپنی حاجت کا سوال کرے، پھر اٹھا کر سلام پھیرے۔ یہ حدیث امام حاکم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے۔ کیا یہ بات صحیح ہے یا نہیں حالانکہ حدیث میں یہ بھی آیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو رکوع سجدے کی حالت میں تلاوت سے منع فرمایا تھا۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا کتاب پر اعتماد نہیں کرنا چاہے کیونکہ اس میں ضعیف اور موضوع احادیث کی کثرت ہے۔ ایسی ہی روایت وہ ہے ہو سوال میں ذکر ہے۔ یہ عمل بدعت ہے کیونکہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ثابت نہیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((مَنْ اَحْدَثَ فِی اَمْرِنَا ھٰذَامَالَیْسَ مِنْہُ فَھُوَرَدٌّ))

''جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔''

اور اس میں سجدہ میں تلاوت کا بھی ذکر ہے حالانکہ یہ کام شرعا منع ہے جس طرح کہ آپ نے سوال میں کہا ہے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ ، رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان ، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی، صدر : عبدالعزیز بن باز۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

**فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ**

**جلددوم - صفحہ 311**

**محدث فتویٰ**